سورہ روم　　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○　　ایت نمبر(۳۱-۳۲)

وَلَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ○ مِنَ الَّذِیۡنَ فَرَّقُوۡا دِیۡنَھُمۡ وَ کَانُوۡا شِیَعًا کُلُّ حِزۡبٍۭ بِمَا لَدَیۡھِمۡ فَرِحُوۡنَ ○

ترجمہ: اورنہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے یعنی ان لوگوں میں سے جنھوں نے پھوٹ ڈال دی اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں۔ ہر فرقہ اس (طریقے) پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے۔

خطبہ

جمعة المبارک

[24شعبان المعظم 1431ھ بمطابق 16گست 2010]

عنوان

حصہ اوّل

قرآن، قرآن کے آئینہ میں

زیراہتمام　شعبہ دینی امور جوھری ٹرسٹ (جامع مسجد محمدی نئی آبادی اثاری سروبہ لاھور)

نوٹ: ہم وضاحت کے ساتھ یہ بات آپ کے علم میں لانا چاہتے ہیں کہ الحمدللہ ہمارا کسی فرقہ کسی مسلک کسی سیاسی گروہ یا جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے ہمارا عزم ہے کہ ہم نے اپنے معاشرے سے انتشار اور افتراق (صوبائیت لسانیت فرقہ واریت) کو ختم کرنا ہے اور بہترین معاشرہ بنانا ہے اس کیلیئے ہم نے ایک انسانی کوشش شروع کی ہے اور ہر انسانی کوشش میں غلطیوں کا امکان رہتا ہے لہٰذا ہماری تحریر میں جو کچھ صحیح نظر آئے نور قرآنی ہے اور جہاں کہیں غلطی نظر آئے وہ ہماری اپنی کوتاہی ہے اس ادنیٰ سی کوشش کو آپ تک پہنچانے کیلیئے خطبات کا سلسلہ ایک کڑی ہے ہم امید رکھتے ہیں کہ آپ ہماری اس کاوش کو سراہیں گے اور آپ کو ہم اپنے شانہ بشانہ پائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں استقامت دے اور معاشرتی بہتری کیلیئے زیادہ سے زیادہ کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین

بتعاون:　محترم جاوید اختر جوھری صاحب صدر جوھری ٹرسٹ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ اَوْفُوْ عَھْدَہٗ اَمَّا بَعْدُ۔

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْقَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْہِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ ط وَلَوْتَرٰی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْھِمْ ج اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْھُوْنِ بِمَا کُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ وَکُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِہٖ تَسْتَکْبِرُوْنَ ○ (سورہ الانعام 93)

یہ مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے جو کتاب اسے پہلے ہے اس کی تصدیق کرتی ہے اور اس لئے اتاری ہے کہ توں مکے والوں اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائے اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں

صَدَقَ اللّٰہُ وَصَدَقَ رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم ○

حاضرین کرام! تلاوت کی گئی آیت مبارکہ کی روشنی میں آج میرا موضوع ''قران کا تعارف قران سے'' اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ رب العزت حق اور سچ بیان کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

قرآن رحمت ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ (الا سرآء 82)

اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمانداروں کیلئے شفا اور رحمت ہے

اَوَلَمْ یَکْفِھِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ یُتْلٰی عَلَیْھِمْ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَرَحْمَۃً وَّذِکْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ○

(سورہ عنکبوت 51)

بے شک اس (قرآن) میں ایمان والوں کیلئے رحمت اور نصیحت ہے

قرآن بشارت ہے:

وَھُدًی وَّبُشْرٰی (سورہ بقرہ 97، سورہ النحل 89، سورہ الاسراء 9، سورہ النمل 2)

دیکھو قرآن ہدایت ہے

وَمِنْ قَبْلِہٖ کِتٰبُ مُوْسٰٓی اِمَامًا وَّرَحْمَۃً ط وَھٰذَا کِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ق وَبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ ○

(سورہ احقاف 12)

تا کہ جنہوں نے ظلم کیا ہے انہیں ڈرائے اور نیکو کاروں کیلئے بشارت ہو

قرآن شفا ہے:

یٰاَیُّهَاالنَّاسُ قَدۡجَآءَ تۡکُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَشِفَآءٌلِّمَافِی الصُّدُوۡرِ لا وَهُدًی وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡ مِنِیۡنَ ○

(سورہ یونس 57)

لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اوران (مرضوں) کی جو سینوں میں ہیں شفا آ چکی ہے اور ایمانداروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّرَحۡمَةٌلِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَلَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ○(الا سرآء 82)

اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمانداروں کیلئے شفا اور رحمت ہے

قُلۡ هُوَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡاهُدًی وَّشِفَآءٌ ط(سورہ حم السجدہ 44)

(اے نبی) کہہ دے کہ وہ ایمانداروں کیلئے ہدایت اور شفاء ہے

قرآن نور ہے:

یٰاَیُّهَاالنَّاسُ قَدۡجَآءَ کُمۡ بُرۡهَانٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَاَنۡزَلۡنَا اِلَیۡکُمۡ نُوۡرًامُّبِیۡنًا ○(سورہ النساء 174)

لوگو! کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے یقینی دلیل آ چکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف کھلا نور اتارا ہے

قَدۡ جَآئَکُمۡ مِّنَ اللّٰهِ نُوۡرٌوَّ کِتٰبٌ مُّبِیۡنٌ ○(سورہ المائدہ 15)

کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آ چکا ہے اور کھلی کتاب بھی

وَلٰکِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًانَّهۡدِیۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ط وَاِنَّکَ لَتَهۡدِیۡ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ○ (سورہ الشوریٰ 52)

لیکن ہم نے اس قرآن کو نور قرار دیا ہے اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں

قرآن برہان ہے:

وَاَنۡزَلۡنَا اِلَیۡکُمۡ نُوۡرًامُّبِیۡنًا ○(سورہ النساء 174)

دیکھو قرآن نور ہے

قرآن کتاب مبارک ہے:

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًااَوۡقَالَ اُوۡحِیَ اِلَیَّ وَلَمۡ یُوۡحَ اِلَیۡهِ شَیۡءٌ وَّمَنۡ قَالَ سَاُنۡزِلُ مِثۡلَ مَآاَنۡزَلَ اللّٰهُ ط وَلَوۡتَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ فِیۡ غَمَرٰتِ الۡمَوۡتِ وَالۡمَلٰٓئِکَةُ بَاسِطُوۡآ اَیۡدِیۡهِمۡ ج اَخۡرِجُوۡآاَنۡفُسَکُمۡ ط اَلۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ

الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ O (سورہ الانعام 93)

یہ مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے جو کتاب اس سے پہلے ہے اس کی تصدیق کرتی ہے اور اس لئے اتاری ہے کہ تو مکے والوں اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائے اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ O (سورہ الانعام 155)

اور یہ مبارک کتاب ہم نے اتاری ہے تو تم اسی پر چلو اور (اللہ) سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ط اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ O (سورہ الانبیاء 50)

اور یہ مبارک نصیحت ہم نے اتاری ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ O (سورہ صٓ 29)

مبارک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تاکہ وہ ان آیتوں میں غور کریں اور عقل والے نصیحت پکڑیں

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ O (سورہ ال عمران 58)

یہ ہے جو ہم آیتوں اور پکی نصیحت سے ہم تجھ پر پڑھتے ہیں

قرآن حکمت والی کتاب ہے:

الٓرٰقف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ O (سورہ یونس 1)

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ O (سورہ ھود 1)

یہ کتاب ہے اسکی آیتیں مضبوط کی گئی ہیں پھر حکمت والے خبردار کی طرف سے تفصیل سے بیان کی گئی ہے

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ط وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا O

(سورہ بنی اسرائیل 39)

یہ اس حکمت میں سے ہے جو تیرے پروردگار نے تیری طرف وحی کی ہے

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ O (سورہ یٰسٓ 2)

حکمت والے قرآن کی قسم

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ O وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ O (سورہ الزخرف 3.4)

اور کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے ہاں اصل کتاب (لوح محفوظ) میں عالی مرتبہ حکمت والا ہے تو کیا ہم تم سے اس بنا پر نصیحت کو ہٹا لیں

کہ تم لوگ حد سے باہر نکل جانے والے ہو

قرآن کتاب مبین ہے:

قَدۡجاۤئَکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ نُوۡرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیۡنٌ O (سورہ المآئدہ 15)

بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آ چکا ہے اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب بھی

الٓرٰقف تِلۡكَ اٰیٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ O (سورہ یوسف 1)

یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں

كَذٰلِكَ یُوۡحِیۡۤ اِلَیۡكَ وَاِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ لا اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُالۡحَکِیۡمُ O (سورہ الشوریٰ 1، سورہ القصص 1.2، سورہ الشعر

یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں

وَمَاعَلَّمۡنٰہُ الشِّعۡرَوَمَایَنۡۢبَغِیۡلَہٗ ط اِنۡ ھُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّقُرۡاٰنٌ مُّبِیۡنٌ O (سورہ یسٓ 69)

اور ہم نے اسے شعر نہیں سکھلایا اور وہ اس کیلئے مناسب بھی نہیں وہ تو محض نصیحت اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے

وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ O (سورہ الزخرف 2، سورہ الدخان 1.3)

قسم ہے کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی

قرآن کتاب عزیز ہے:

اِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِالذِّكۡرِ لَمَّا جَآءَھُمۡ ج وَاِنَّہٗ لَكِتٰبٌ عَزِیۡزٌ O (سورہ حمٓ سجدہ 41)

بے شک وہ لوگ جنہوں نے نصیحت کا جب وہ ان کے پاس آئی انکار کیا (ناحق پر ہیں) اور کچھ شک نہیں کہ وہ عزت والی کتاب

قرآن کتاب بزرگ ہے:

قٓ ج وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ O (سورہ ق 1)

قسم ہے بزرگ قرآن کی

بَلۡ ھُوَقُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ O (سورہ البروج 21)

بلکہ وہ تو بزرگ قرآن ہے

قرآن کتاب عظمت والا ہے:

وَلَقَدۡ اٰتَیۡنٰكَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِیۡ وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِیۡمَ O (سورہ الحجر 87)

اور (اے نبی) کچھ شک نہیں کہ ہم نے تجھے سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن دیا

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے؟

جب ہم صحیح مسلمان تھے کسی گروہ یا فرقہ میں تقسیم نہ تھے تب قرطبہ پر مسلمان حکمران تھے خلافتِ عثمانیہ بھی مسلمانوں کی پہچان تھی تعلیمی درس گاہیں بھی مسلمانوں کی تھی سائنسدان بھی مسلمان تھے دنیا میں ہر نئی چیز مسلمان متعارف کرواتے تھے جب سے ہم نے صوبائیت، لسانیت کو اپنایا اور فرقہ بندی کو اپنی پہچان بنایا تب سے ہم ہر شعبہ میں زوال کا شکار ہیں پستی اور ذلت مسلمانوں کا مقدر بنتی جارہی ہے آیئے ہم پھر سے صحیح مسلمان بن جائیں اپنی پہچان بطور مسلمان کروائیں تا کہ اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو گم شدہ علمی میراث واپس مل جائے اور عظمتِ رفتہ بحال ہو جائے اور پھر شان سے زندگی گزارنے لگ جائیں جیسے مدینہ منورہ کی پہلی اسلامی ریاست میں صحابہؓ شان سے زندگی گزارتے تھے۔

انشاء اللہ بقیہ حصہ پر آئندہ جمعہ کو گفتگو ہوگی۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ ہم سب کو قرآن کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے امین